سوال

(254) عورت میت پر کون سے صیغے استعمال کر کے دعا کی جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میت مؤنث ہو تو کیا ہم "اللّٰہمّ اغفِرلَہٗ" پڑھیں یا "اللّٰہمّ اغفِرلہا" مؤنث ضمیر کے ساتھ پڑھیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مؤنث ضمیر کے ساتھ اس لیے کہ مؤنث کے لیے مؤنث ضمیر ہم یوں پڑھیں گے اللّٰہمّ اغفِرلَہا، وارحمہا، وعافِہا، واعفُ عنہا آخر دعا تک اور اگر سامنے دو میتیں ہو تو ہم پڑھیں گے۔ اللّٰہمّ اغفِرلَہما آخر دعا تک اور اگر دو سے زیادہ عورتوں کی میتیں ہو تو ہم پڑھیں گے۔ اللّٰہمّ اغفِرلَہُن "آخر تک اور اگر میتیں مذکر اور مؤنث ہوں تو مذکر والی جانب غالب ہوگی اور ہم پڑھیں گے۔ اللّٰہمّ اغفِرلَہم "آخر تک۔

پس ضمیر اس کے مطابق ہوگی جس کے لیے ہم دعا کر رہے ہوں اور بعض وجوہ سے اس کی نظیر ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وہ حدیث ہے جس کو امام احمد وغیرہ نے روایت کیا ہے کہ غم کی دعا کرتے ہوئے مرد یہ پڑھے۔

"اللّٰہمّ إِنِّي عَبْدُکَ، ابنُ عَبدِکَ، ابنُ أمَتِکَ"[1]

"اے اللہ! بلاشبہ تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہوں تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ الخ"

اور عورت پڑھے۔

"اللّٰہمّ إِنِّي أَمَتُکَ، بِنتُ عَبدِکَ، ابنُ أمَتِکَ"

"اے اللہ! میں تیری باندی ہوں تیرے بندے کی بیٹی ہوں تیری باندی کی بیٹی ہوں۔ الخ" (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح صحیح ابن حبان (253/3)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 231

محدث فتویٰ